اردو سیرت نگاری ۲۰۱۸ء میں
تعارفی اور تجزیاتی مطالعہ

سید عزیز الرحمن*

۱۔ مکی دور میں رسول اللہ ﷺ کے تعلیمی کارنامے۔ مولانا ڈاکٹر عبد الحلیم چشتی

مولانا عبد الحلیم چشتی کا میدان بنیادی طور پر حدیث اور لائبریری سائنس ہے۔ کتاب اور صاحب کتاب سے ان کا رشتہ غیر معمولی ہے، اور آج تو اس کی مثال باید و شاید۔ آپ عرصے سے لکھ رہے ہیں اور اہم بات یہ ہے کہ پاک و ہند کے اردو داں اور اردو خواں طبقے سے زیادہ اپنی عربی کتب کے ذریعے عالم عرب میں متعارف ہیں۔ زیر نظر کتاب میں آپ نے عہد نبوی میں تعلیم و تعلم کے اولین نقوش مرتب کیے ہیں۔ آغاز حسب روایت اقراء کے ذریعے وحی اول سے ہوتا ہے، پھر دار ارقم وغیرہ کا ذکر ہے، یوں عہد مکی میں تعلیمی نقوش اس کتاب میں یک جا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

کتاب میں زیادہ تر توجہ مختلف حوالوں سے صحابہ کرام کے حالات مرتب کرنے پر مرکوز کی گئی ہے، چناں چہ سابقون الاولون۔ صحابہ اور صحابیات، ہجرت حبشہ، انصار کی آمد، بیعت عقد وغیرہ میں شریک صحابۂ کرام کے صرف نام دینے پر اکتفا نہیں کیا گیا بل کہ ان کے حالات بھی درج ہیں۔ مگر ان میں سے زیادہ تر کا عہد مکی کی تعلیمی سرگرمیوں سے بہ راہ راست تعلق معلوم نہیں ہوتا[1]۔

۲۔ خطبات سیرت۔ محمد یاسین مظہر صدیقی

۲۰۱۳ء میں ادارہ تحقیقات اسلامی نے سیرت کے معروف ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقی کے خصوصی محاضرات کا اہتمام کیا تھا، یہ تمام خطبات مصادر سیرت سے تعلق رکھتے ہیں۔ کتابی صورت میں یہ خطبات نو ابواب میں

---

* انچارج ریجنل سینٹر کراچی، دعوہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

1 محمد عبد الحلیم چشتی، ڈاکٹر، مکی دور میں رسول اللہ ﷺ کے تعلیمی کارنامے، مکتبہ الکوثر، 2018ء۔ 210 ص

مرتب کیے گئے ہیں۔ ان ابواب کے عنوانات یہ ہیں:

مصادر سیرت کا تنقیدی مطالعہ، کتب سیرت کی تالیف کا واحد طریقہ، نقدِ روایات ابن اسحاق و ابن ہشام، قرآن مجید بہ طور ماخذ سیرت، حدیث نبوی سے سیرت نگاری، دوسرے مصادر سے اخذ روایات، تجزیہ و تحلیل کا مسئلہ، درایتی یا متنی نقد و تجزیہ، تجزیاتی نگارش کے طریقے۔

ان خطبات سے ہٹ کر انڈیا سے ڈاکٹر صاحب کی دو جلدوں پر مشتمل ضخیم کتاب مصادر سیرت نبوی بھی شائع ہو چکی ہے، جس کا پاکستانی ایڈیشن بھی عرصہ ہوا سامنے آ چکا ہے۔ مگر یہ خطبات اپنی جداگانہ شان کے سبب منفرد اہمیت کے حامل ہیں اور سیرت کے فنی مباحث میں ان کا مطالعہ محققین سیرت کے لیے اہم ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے ان خطبات میں متنی تنقید، مصادر کے مقام و مرتبے، رواۃ کے باہمی روابط، مختلف مصادر کی اہمیت کے ساتھ ساتھ امام محمد بن اسحاق اور امام محمد بن عمر الواقدی کے حوالے سے بھی اپنی تحقیقات پیش کی ہیں، جن کی روشنی میں ان کے مقام کے تعین میں آسانی ہوتی ہے۔ ان خطبات میں دو عنوانات مزید اہمیت کے حامل ہیں۔ ایک ہے قرآن بہ طور ماخذ سیرت، اس میں مکی احکام کے ارتقا کی جانب میں ضمناً اشارے کیے گئے ہیں، جو ڈاکٹر صاحب کا اہم موضوع ہے۔ دوسرا خطبہ حدیث نبوی سے سیرت نگاری ہے۔ یہ خطبہ کئی مضامین پر مشتمل ہے۔ اولاً تو ڈاکٹر صاحب یہ بیان کرتے ہیں کہ ابن اسحاق اور واقدی کی روایات کی تصدیق روایات حدیث سے بھی ہوتی ہے۔ یہ ایک اہم موضوع تحقیق ہے۔ دوسرا اہم موضوع روایات سیرت کی روایات حدیث پر عملی بالادستی ہے۔ یہ عنوان بھی توجہ طلب ہے، ہاں تفصیلات میں فرق بھی ملتا ہے، اور کہیں دونوں روایات بالمقابل بھی محسوس ہوتی ہیں۔

کتاب سلیقے سے پیپر پیک میں شائع ہوئی ہے، مگر حیرت کی بات ہے کہ تاریخ اشاعت کہیں بھی درج نہیں۔ چوں کہ یہ کتاب ۲۰۱۸ء میں منظر عام پر آئی ہے، اس لیے اسے اس جائزے میں شامل کیا جا رہا ہے[1]۔

۳۔ عہد جدید میں خواتین کی سیرت نگاری۔ ایک تنقیدی مطالعہ۔ ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقی

یہ اصل میں ڈاکٹر صاحب کا ایک مضمون ہے، جو السیرہ کے شمارہ ۳۸ میں شائع ہو چکا ہے۔ اس کے ساتھ کتاب

---

1 محمد یاسین مظہر صدیقی، خطبات سیرت، ادارہ تحقیقات اسلامی۔ اسلام آباد۔ 223ص۔

کے مرتب حافظ محمد عارف گھانچی نے اپنی مرتب کردہ فہرست کتب سیرت خواتین بھی شامل کی ہے۔ یہ فہرست ابتدا میں السیرہ میں شائع ہو چکی ہے، پھر اس میں مزید اضافے کیے گئے تھے اور راقم نے اپنی کتاب پاکستان میں اردو سیرت نگاری میں خواتین کے حصے میں اس کو مزید اضافوں کے ساتھ شامل کیا تھا، مگر اس میں انڈیا سے شائع شدہ کتب شامل نہیں تھیں۔ اب ان کتب کے اضافے کے ساتھ یہ تفاصیل اس مختصر کتاب کا حصہ بن کر شائع ہو گئی ہیں۔ اس کتاب میں بعض کتب کا تعارف ڈاکٹر صاحب نے دوسرے مصادر پر انحصار کرتے ہوئے پیش کیا ہے، اس لیے بعض مقامات پر تشنگی محسوس ہوتی ہے۔ آخر مضمون میں خواتین کی سیرت نگاری پر نقد اس پورے مضمون کا حاصل ہے۔ کتاب کے سرورق پر حافظ محمد عارف گھانچی کا نام بھی درج ہے، مگر اندرون سرورق پر موجود نہیں۔ بہتر ہو تا کہ ان کے نام کے ساتھ مرتب کا اضافہ کر دیا جاتا[1]۔

۴۔ صحابۂ کرام کا نعتیہ کلام بہ طور ماخذ سیرت۔ حافظ نثار مصطفی

صحابۂ کرام کی نعتیہ شاعری کا آغاز عہد نبوی کے ابتدا ہی سے ہو گیا تھا، اس حوالے سے کئی ایک مجموعے عربی اردو میں موجود ہیں، مگر فاضل مولف نے اسے ایک نئے عنوان سے جمع کیا ہے، ان قصائد کے مطالعے کا ایک نیا پہلو ہے[2]۔

۵۔ علم اصول سیرت۔ ڈاکٹر عثمان احمد

یہ موضوع نہایت اہم ہے، لیکن اسے ملنے والی توجہ اس کے شایان نہیں۔ نمائندہ اہل علم اور ماہرین فن سیرت کو ابھی بھی مزید توجہ اور ارتکاز کے ساتھ اس موضوع کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت ہے[3]۔

۶۔ شعب ابی طالب۔ ڈاکٹر شاہد بدر فلاحی

اس کتاب میں شعب ابی طالب اور اس سے وابستہ واقعات کا احاطہ کیا گیا ہے مدت محصوری، وہاں کی

---

1 محمد یاسین مظہر صدیقی، عہد جدید میں خواتین کی سیرت نگاری، ایک تنقیدی مطالعہ، کتب خانۂ سیرت، کراچی، 2018ء۔ 72ص۔

2 نثار مصطفی حافظ، صحابہ کرامؓ کا نعتیہ کلام بہ طور ماخذ سیرت طیبہ، کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور، 2018ء۔ 544ص۔

3 عثمان احمد ڈاکٹر، علم اصول سیرت، عکس پبلی کیشنز، دربار مارکیٹ، لاہور، 2018ء۔ 304ص۔

سرگرمیاں، رد عمل وغیرہ۔ اردو عربی مصادر سے استفادہ کیا گیا ہے، مگر زیادہ تر حوالے ثانوی نوعیت کے ہیں[1]۔

۷۔ رسول اکرم ﷺ کی سفارت کاری اور خارجہ پالیسی ڈاکٹر حسین بانو

یہ کتاب دراصل پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے، کتاب کے تمہیدی ابواب میں غیر متعلق معلومات سے کتاب کا آغاز ہوتا ہے۔ خارجہ پالیسی، ریاست کی تعریف، خارجہ پالیسی کے مقاصد، مختلف ممالک کی خارجہ پالیسی، قبل از نبوت خارجہ تعلقات اور اس کے ضمن میں ایران، روم، مصر اور ہندوستان وغیرہ کے سیاسی حالات بیان ہوئے ہیں، یہ ساری بحث تقریباً ڈیڑھ سو صفحات پر مشتمل ہے۔ پھر خارجہ پالیسی کے قرآنی اصول ہیں۔ باب سوم سے اصل موضوع شروع ہوتا ہے، اس میں سلطنت مدینہ کے سیاست خارجہ کے اصول، اس کے مختلف حصے یعنی، سفارت مکتوبات اور وضوء پھر مختلف مکاتیب نبوی اور وضوء کی تفصیلات کا بیان ہے۔ باب چہارم میں ریاست مدینہ کے حبشہ، یہود، مصر، بازنطین، فارس، عمان، چین وغیرہ سے تعلقات اور بین الاقوامی معاہدات کا بیان ہے۔

باب پنجم میں عہد نبوی کی سفارت کاری اور عصر حاضر پر بحث ہے، اس کے ضمن میں سفارت کاری پر عہد نبوی کے تناظر میں جن مسلم مفکرین نے لکھا ہے ان کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ ان میں مسلم اور غیر مسلم سب موجود ہیں، مگر زیادہ تر رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے ان کے مثبت خیالات پر مشتمل اقتباسات ہی دیے گئے ہیں، جو خارجہ پالیسی سے زیادہ آپ ﷺ کی تعریف اور توصیف پر مشتمل ہیں۔ اگرچہ مناسب ایڈیٹنگ اور زوائد کے حذف سے ضخامت کم ہو سکتی ہے، مگر سیرت طیبہ کے اس اہم پہلو پر مواد یکجا ہو گیا ہے۔ کتاب میں موجود حوالے قدیم و جدید مصادر سے لیے گئے ہیں، گو رجحان کے مطابق ثانوی مصادر یعنی اردو تراجم اور اردو کتب سے استفادہ نمایاں ہے۔ ترتیب و اشاعت میں مزید سلیقے کی گنجائش موجود ہے[2]۔

---

1 شاہد بدر فلاحی، ڈاکٹر، آفتاب رسالت حصار جبر میں (شعب ابی طالب)، شعور حق، نئی دہلی، انڈیا، 2018ء۔ 160ص۔

2 حسین بانو، پروفیسر، ڈاکٹر، رسول اکرم ﷺ کی سفارت کاری اور خارجہ پالیسی، راحیل پبلی کیشنز، کراچی، 2018ء۔ 491ص۔

۸۔ روح الامین کی معیت میں کاروان نبوت۔ ڈاکٹر نسیم احمد

مؤلف نے قرآن کریم کی ترتیب نزولی سامنے رکھتے ہوئے سیرت طیبہ تحریر کی ہے۔ مؤلف کے بیان کے مطابق یہ سلسلہ دس جلدوں پر مشتمل ہو گا، سر دست پانچ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

قرآن کریم کی ترتیب نزولی کا موضوع بھی توجہ طلب ہے، یہ دعویٰ نہیں کیا جا سکتا کہ قرآن کریم کی ترتیب نزولی محفوظ ہے لہٰذا اس کو بنیاد بنا کر سیرت طیبہ مرتب کرنے کا دعویٰ ایک مشکل امر ہے۔

مؤلف کا اسلوب یہ ہے کہ وہ اپنی معلومات کے مطابق قرآن کریم کی ترتیب نزولی سے مباحثِ قرآن پیش کرتے ہیں، اور واقعات سیرت ساتھ ساتھ بیان کرتے چلے جاتے ہیں۔ اس سلسلے کی پانچویں جلد ۲۰۱۸ء میں شائع ہوئی ہے[1]۔

۹۔ پاکستان میں اردو سیرت نگاری۔ سید عزیز الرحمن

راقم کی یہ کتاب ۲۰۱۲ء میں پہلی بار شائع ہوئی تھی۔ اب اس کا نیا ایڈیشن منظر عام پر آیا ہے، جس میں معلومات کا اضافہ کیا گیا ہے، اور ایک عنوان "انسائیکلوپیڈیا" بڑھایا گیا ہے۔ ضخامت میں تقریباً چالیس صفحات کا اضافہ ہے۔ اس میں عمومی سیرت نگاری، مختلف موضوعات پر کتب سیرت، منظوم کتب سیرت، کتب سیرت قرآنی، پی ایچ ڈی، مقالات، مستشرقین، محاضرات، خواتین کی سیرت نگاری، تراجم، بچوں کے لیے کتب، سیرت کانفرنس، سیرت اٹلس وغیرہ موضوعات پر معلومات موجود ہیں[2]۔

۱۰۔ مقالات سیرت ۲۰۱۷ء۔ وزارت مذہبی امور، حکومت پاکستان، اسلام آباد

وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان اسلام آباد ہر سال قومی مقابلہ مقالات سیرت کا اہتمام کرتی ہے، اور اس کے لیے عنوان تجویز کیا جاتا ہے، پھر منتخب شدہ مقالات کو صوبائی اور قومی سطح پر انعامات دیے جاتے ہیں۔ یہ مقالات اگلے سال کی کانفرنس کے موقع پر ضخیم جلد یا دو جلدوں میں شائع کیے جاتے ہیں۔ چناں چہ ۲۰۱۷ء کے مقالات ۲۰۱۸ء کی کانفرنس کے موقع پر ایک جلد میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کانفرنس کا عنوان تھا۔ "اسلامی

---

1 ڈاکٹر نسیم احمد، روح الامین کی معیت میں کاروان نبوت، مکتبہ دعوۃ الحق۔ کراچی۔ 5 جلدیں

2 سید عزیز الرحمٰن، پاکستان میں اردو سیرت نگاری، ایک تعارفی مطالعہ، زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی، 2018ء۔ 208ص۔

ریاست میں قومی قیادت کے رہ نما اصول اس مجموعے میں ۲۵ ایوارڈ یافتگان کے مقالات شائع کیے گئے ہیں، جن میں ۱۳ خواتین بھی شامل ہیں۔ یہ تمام حوالہ جاتی نوعیت کے مقالے ہیں۔ بعض لکھنے والوں نے واقعی محنت سے لکھے ہیں۔ بعض مقالہ نگاروں نے طبع شدہ مواد کو حوالوں سمیت لکھ دیا ہے[1]۔

۱۱۔ سیرت ابن حبان۔ ترجمہ محمد مختار، سید محمد عثمان

گزشتہ برس کی کتب سیرت میں عربی مصادر سے اردو ترجمے کے حوالے سے بھی اہم کتب سامنے آئی ہیں، ان میں چوتھی صدی کا اہم مصدر سیرت ابن حبان بھی شامل ہے۔ یہ دراصل ابن حبان کی معروف کتاب الثقات کے ابتدائی حصے کا ترجمہ ہے، جس میں سیرت طیبہ کا بیان ہے۔ ابتدائی مصادر کے طور پر اس کی اہمیت مسلم ہے۔ پھر ترجمے کے ساتھ مختصر حوالوں اور حواشی کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ ابتدائی چار صدی کے مصادر میں یہ ایک نمائندہ کتاب کا درجہ رکھتی ہے[2]۔

۱۲۔ سیرت مصطفی للمغلطائی۔ ترجمہ: ڈاکٹر مفتی محمد عمران انور نظامی

اردو سیرت نگاری کا ایک امتیاز یہ بھی ہے کہ اس میں اہم ترین مصادر سیرت کا بڑا حصہ ترجمہ ہو چکا ہے۔ ان مصادر میں ابتدائی مصادر سے لے کر عہد متوسط اور متاخرین کے مصادر بھی شامل ہیں۔ مغلطائی آٹھویں صدی کے بزرگ ہیں، اور ان کی دو کتب سیرت معروف ہیں، ضخیم کتاب الزہر الباسم فی سیرۃ ابی القاسم ہے، یہ دو جلدوں پر مشتمل ہے، اس کی تلخیص خود مولف نے الاشارہ الی سیرۃ سیدنا محمد المصطفی کے نام سے ایک جلد میں کی تھی۔ اس کا ترجمہ سیرت مصطفی للمغلطائی کے نام سے شائع ہوا ہے، ترجمہ بہتر ہے، مگر مزید بہتر کرنے کی گنجائش موجود ہے، ہر زبان کا ایک محاورہ ہوتا ہے، عربی سے ترجمہ کرتے ہوئے اردو محاورے کی پاس داری ضروری ہے، اردو میں عربی سے مفہوم منتقل کرتے ہوئے ہر جگہ و، ثم، ف وغیرہ کا ترجمہ ضروری نہیں ہوتا، عبارت میں تسلسل کے لیے اردو میں اس کی جگہ کا مے وغیرہ سے کام لینا چاہیے[3]۔

---

1 مقالات سیرت ۲۰۱۷ء۔ وزارت مذہبی امور، حکومت پاکستان، اسلام آباد۔ ۹۶۶ص

2 ابن حبان البستی/ محمد مختار، محمد عثمان سید، سیرت ابن حبان، زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی، 2018ء۔ 240ص

3 علاؤالدین مغلطائی بن قلیج/ محمد انوار انور نظامی مفتی، مختصر اور جامع انسائیکلوپیڈیا، الاشارۃ الی سیرۃ سیدنا محمد المصطفیٰ المعروف بہ سیرت مصطفیٰ، پروگریسو بکس، اردو بازار، لاہور، 2018ء۔ 600ص۔

۱۳۔ نسیم الریاض فی شرح الشفاشریف

قاضی عیاض رحمہ اللہ کی منفرد تالیف الشفاہر عہد میں متداول بھی رہی ہے اور اپنی انفرادیت اور امتیاز کے ساتھ سیرتی ادب میں نمایاں بھی۔ اس کے کم از کم چار اردو ترجمے بھی تاحال سامنے آچکے ہیں۔ اس کی شرح خفاجی نسیم الریاض بھی اسی طرح متعارف و متداول ہے، جسے ابن ہشام کی الروض الانف یا المواہب للمدینہ کی شرح الزرقانی۔ اب اس کا اردو ترجمہ بھی سامنے آچکا ہے۔ جو بامحاورہ ہے، اور قابل استفادہ ہے[1]۔

۱۴۔ مختصر سیرت نبوی ابن ہشام۔ ترجمہ و تلخیص: خالد سیف اللہ رحمانی

ابن ہشام کی معروف سیرت کا یہ پہلا مکمل اختصار ہے، اس سے قبل غلام احمد حریری کے قلم سے سیرت ابن ہشام کی اردو میں کی تہذیب شائع ہو چکی ہے۔ سلیقے سے کیا گیا کام پہلے انڈیا میں چھپ چکا ہے۔ اب اس کی اشاعت کراچی ۲۰۱۸ء میں سامنے آئی ہے[2]۔

۱۵۔ ماہنامہ المدینہ۔ خدمت خلق اور کفالت عامہ تعلیمات نبوی کی روشنی میں

ماہنامہ المدینہ اپنی خاص اشاعتوں کے حوالے سے حالیہ برسوں میں اپنی پہچان بنا چکا ہے۔ ۲۰۱۸ء میں اس کی خدمت خلق اور کفالت عامہ کے حوالے سے اشاعت سامنے آئی ہے۔ یہ ایک دعوتی مجلہ ہے۔ اس مناسبت سے اس اشاعت میں بھی دعوتی اور علمی دونوں طرح کے مضامین شامل ہیں۔ چند معروف شعرا کی نعتیں بھی اشاعت کا حصہ ہیں[3]۔

۱۶۔ تعمیر افکار۔ فن سیرت اور علوم سیرت

ماہنامہ تعمیر افکار عرصے سے اپنی عمومی اشاعت کے ساتھ ساتھ خاص اشاعتیں پیش کر رہا ہے۔ حال ہی میں ۲۰۱۸ء میں تعمیر افکار نے ایک اور اہم اشاعت "فن سیرت اور علوم سیرت" کے عنوان سے پیش کی ہے۔ اس اشاعت میں درج ذیل مضامین شامل ہیں۔

---

1 شہاب الدین احمد بن محمد نعیم قادری رضوی، نسیم الریاض فی شرح شفاء شریف، شبیر برادرز، اردو بازار، لاہور، 2018ء۔ 3 جلدیں، 1756ص۔

2 ابو محمد الملک ہشام حمیری بصری/ خالد سیف اللہ رحمانی مولانا، مختصر سیرت نبوی ﷺ، بسم اللہ بک ہاؤس، اردو بازار، کراچی، 2018ء

3 ماہنامہ المدینہ۔ مدیر: قاری حامد محمود۔ اشاعت خاص۔ خدمت خلق اور کفالت عامہ تعلیمات نبوی کی روشنی میں۔ 272ص۔

سیرت اور علوم سیرت۔ ایک تعارف، ایک جائزہ، ڈاکٹر محمود احمد غازی۔ فہم سیرت، پروفیسر سید محمد سلیم۔ فہم سیرت کی نئی راہیں، عصر جدید کا مطالبہ، ڈاکٹر محمد عارف خان۔ فن سیرت، مقاصد و آداب، میاں انعام الرحمن۔ سیرت نگاری کا صحیح منہج، ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقی۔ سیرت نگاری کے مآخذ، اصول اور منہج تحقیق، ڈاکٹر محمد جنید ندوی۔ سیرت نگاری کی مشکلات اور مسائل، ڈاکٹر محمد طفیل۔ سیرت نگاری سے متعلق چند گزارشات، ڈاکٹر محسن نقوی۔ سیرت نبوی کے غیر روایتی مآخذ، ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقی۔ سیرت نگاری کے اہم رجحانات، ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقی۔ اردو سیرت نگاری کے مناہج و اسالیب۔ برعظیم پاک و ہند کے حوالے سے ایک مطالعہ، سید عزیز الرحمن[1]۔

فہرست ۲۰۱۸ء

ذیل میں ۲۰۱۸ء کے عرصے میں شائع ہونے والی اردو کتب سیرت کی فہرست پیش کی جا رہی ہے۔ اس فہرست میں کئی ایک کتب وہ ہیں جو اس سے قبل شائع ہو چکی ہیں، ۲۰۱۸ء میں ان کے نئے ایڈیشن سامنے آئے ہیں۔

اخلاق نبوی ﷺ یعنی رویے ہمارے حضور ﷺ کے۔ محمد ازہر مولانا۔ ادارۂ تالیفات اشرفیہ، ملتان، ۲۰۱۸ء۔ ۳۰۴ص

اخلاق نبوی ﷺ۔ جواد محدثی / اسد حسین نقوی سید۔ الہادی ریسرچ اکیڈمی و لائبریری، نارووال، ۲۰۱۸ء۔ ۱۶۵ص

اسوہ حسنہ رحمت للعالمین ﷺ کا رول ماڈل۔ امتیاز علی۔ میٹرکس پبلی کیشنز، راولپنڈی، ۲۰۱۸ء۔ ۴۰۰ص

الشفاء بہ تعریف حقوق المصطفیٰ ﷺ۔ عیاض مالکی، قاضی۔ غلام معین الدین نعیمی۔ عبد اللہ اکیڈمی، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۲ جلدیں، ۵۷۶ص

امہات المومنینؓ۔ محمد طاہر ڈاکٹر۔ کتاب میلہ، ۲۰۱۸ء۔ ۲۸۸ص

انوار مصطفویہ ﷺ۔ محمد اجمل خان مصطفائی۔ پروگریسو بکس، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۲۰۷ص

آفتاب رسالت حصار جبر میں (شعب ابی طالب)۔ شاہد بدر فلاحی، ڈاکٹر۔ شعور حق، نئی دہلی، انڈیا، ۲۰۱۸ء۔ ۱۶۰ص

بڑا آدمی (سیرت نبوی کی تربیتی کہانیاں)۔ عمران مشتاق، ڈاکٹر۔ بچوں کا کتاب گھر، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۱۰۴ص

بنات طیباتؓ۔ محمود میاں نجمی۔ امتل البشیر پبلی کیشنز، کراچی، ۲۰۱۸ء۔ ۱۱۲ص

بنیادی اصول دعوت اور مجادلہ کا دائرہ کار قرآنی تعلیمات اور سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں۔ محمد نور الحسن

---

[1] تعمیر افکار۔ مدیر: سید عزیز الرحمٰن۔ اشاعت خاص۔ فن سیرت اور علوم سیرت۔ زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی، 2018ء۔ 396ص۔

ضیاء۔ القلم گرافکس، سرگودھا،۲۰۱۸ء۔ ۳۰۴ص

پاکستان میں اردو سیرت نگاری ، ایک تعارفی مطالعہ۔ سید عزیز الرحمن۔ زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی، ۲۰۱۸ء۔۲۰۸ص

تخلیق عالم حقیقت محمدیہ ﷺ اور دین محمدی ﷺ کا پس منظر۔ ابو احمد عبد اللہ لدھیانوی، مفتی۔ کتاب محل، دربار مارکیٹ، لاہور، ۱۴۴۰ھ۔۳۶۹ص

تذکرہ ممالک بہ زبان مبارک جناب رسالت مآب ﷺ۔ محمد قاسم بھٹہ۔ المدینہ دار الاشاعت، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۴۹۲ص

حسن جمیع خصالہ۔ محمد محب اللہ نوری، صاحب زادہ۔ فقیہ اعظم پبلی کیشنز۔ اوکاڑا، ۲۰۱۸ء۔ ۴۰۷ص

خصائص رسول عالم ﷺ۔ محمد عظیم صفدر، حافظ۔ عکس پبلی کیشنز، دربار مارکیٹ، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۱۶۰ص

خطبات سیرت۔ محمد یاسین مظہر صدیقی۔ ادارہ تحقیقات اسلامی۔ اسلام آباد ۲۲۳ص

خطبات سیرت طیبہ ﷺ۔ محمد حمید اللہ، ڈاکٹر۔ کتب خانۂ سیرت، کراچی، ۲۰۱۸ء۔ ۶۱ص

در رسول ﷺ پر حاضری کی شرعی حیثیت۔ فیاض احمد اویسی، مولانا۔ اکبر بک سیلرز، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۱۵۲ص

دشمنان رسول ﷺ کا عبرت ناک انجام۔ عبدالرشید عراقی۔ علم و عرفان پبلشرز، اردو بازار، لاہور ۲۰۱۸ء۔ ۲۰۸ص

ذکر حبیبِ ﷺ۔ محمد بشیر ہرل۔ مکتبہ اسلامیہ، چناب مارکیٹ، فیصل آباد، ۲۰۱۸ء۔ ۱۳۰ص

ذکر رسول ﷺ، کلام اقبال میں۔ مظفر حسین وڑائچ، پروفیسر۔ مکتبہ ہسپانیہ، طارق بن زیاد کالونی، ساہیوال، ۲۰۱۸ء۔ جلد دوم، ۲۷۳ص

راہ ہدایت۔ کلیم چغتائی۔ دعوۃ اکیڈمی، اسلام آباد، ۲۰۱۸ء۔ ۴۰ص

رسول اکرم ﷺ کی حکمت انقلاب۔ اسعد گیلانی، سید۔ ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۶۳۱ص

رسول اکرم ﷺ کی سفارت کاری اور خارجہ پالیسی۔ حسین بانو، پروفیسر، ڈاکٹر۔ راحیل پبلی کیشنز، کراچی، ۲۰۱۸ء۔ ۴۹۱ص

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسکراہٹیں۔ حبیب اللہ مفتی۔ مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور، ۱۴۳۹ھ۔ ۱۷۶ص

رسول اللہ ﷺ کی باتیں قدم بہ قدم۔ اشتیاق احمد۔ بچوں کا کتاب گھر، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔

رسول اللہ ﷺ کی خارجہ پالیسی۔ اسد سلیم شیخ۔ سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۲۳۸ص

رسول اللہ ﷺ کے آنسو۔ حبیب اللہ مفتی۔ مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور، ۱۴۳۹ھ۔ ۲۲۳ص

رہبر و رہنما ﷺ۔ محمد عبد الجبار مولانا۔ دار السلام، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۲۱۶ص

سورج پھر الٹے قدم۔ میثم عباس قادری رضوی۔ اکبر بک سیلرز، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۶۴۸ص

سیرت ابن حبان۔ ابن حبان البستی / محمد مختار، محمد عثمان سید۔ زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی، ۲۰۱۸ء۔ ۲۴۰ص

سیرت النبی ﷺ کا عملی پہلو۔ حبیب اللہ چشتی، ڈاکٹر۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۴۱۵ص

سیرت رسول ﷺ۔ یوسف صالح محمد خاں۔ سٹی بک پوائنٹ، کراچی، ۲۰۱۸ء۔ ۳۶۰ص

سیرت نبوی ﷺ کے حیرت انگیز واقعات۔ مقبول احمد شاہد۔ ادارہ بتول، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۱۶۸ص

سیرت ہادیٔ اعظم ﷺ۔ عبد البر اثری فلاحی۔ ادارہ تیسیر القرآن، بہار، انڈیا، ۲۰۱۸ء۔ ۶۶ص

سیرۃ ابن اسحاق۔ محمد بن اسحاق بن یسار / نور الٰہی ایڈووکیٹ۔ قرطاس، کراچی، ۲۰۱۸ء۔ ۵۳۳ص

شاہ ولی اللہ کا فلسفہ سیرت۔ محمد یاسین مظہر صدیقی۔ گرین بکس، کراچی۔ ۲۰۱۸ء۔ ۱۳۹

شرح اسمار سالت مآب ﷺ۔ محمد اسحاق آشفتہ۔ اسلامک پبلی کیشنز لمیٹڈ، منصور، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۳۹۰ص

شرح شمائل ترمذی۔ عبد القیوم حقانی۔ القاسم اکیڈمی، نوشہرہ، کے پی کے، ۲۰۱۸ء۔ ۳ جلدیں، ۱۵۹۷ص

شمائل محمد ﷺ شرح اردو شمائل ترمذی۔ حفظ الرحمان پالن پوری۔ دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی ۲۰۱۸ء۔ ۴۴۵ص

شہنشاہ کائنات ﷺ۔ آصف علی سبز واری سید۔ کراچی، ۲۰۱۸ء۔ ۱۹۲ص

صحابہ کرامؓ کا نعتیہ کلام بہ طور ماخذ سیرت طیبہ۔ نثار مصطفی حافظ۔ کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۵۴۴ص

علم اصول سیرت۔ عثمان احمد ڈاکٹر۔ عکس پبلی کیشنز، دربار مارکیٹ، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۳۰۴ص

عہد جدید میں خواتین کی سیرت نگاری، ایک تنقیدی مطالعہ۔ محمد یاسین مظہر صدیقی۔ کتب خانۂ سیرت، کراچی، ۲۰۱۸ء۔ ۲۷ص

عہد نبوی ﷺ کا تمدن۔ یاسین مظہر صدیقی، پروفیسر۔ دار النور، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۸۰۷ص

غزوات النبی ﷺ۔ محمد عبد الاحد قادری، مولانا۔ زاویہ پبلشرز، دربار مارکیٹ، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۶۸۷ص

غزوات و سرایا۔ محمد اظہر فرید شاہ، صاحب زادہ۔ فرہدیہ پبلشرز، ساہوال، ۲۰۱۸ء۔ ۵۸۱ص

فیضان معراج۔ ادارہ۔ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ، کراچی، ۲۰۱۸ء۔ ص ۱۳۴

قرآن اور فوائل نبوی ﷺ۔ عبد اللہ محمد بن الصدیق النعماری الحسنی / محمد اکرام اللہ زاہد۔ ادارہ خدمت اسلام، پھالیہ، ۲۰۱۸ء۔ ۳۹۸ص

گم شدہ چابی (سیرت نبوی کی تربیتی کہانیاں)۔ راحت عائشہ۔ بچوں کا کتاب گھر، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۱۰۱ص

مجالس نبوی ﷺ۔ محمد الیاس محی الدین ندوی۔ الفیصل، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۲۷۵ص

محمد رسول اللہ ﷺ، قصص القرآن۔ شمس الدین عظیمی، خواجہ، انصاری بک سنٹر، اردو بازار، کراچی، ۲۰۱۸ء۔ جلد سوم، ۴۵۸ص

محمد مصطفی ﷺ نبی آخر الزماں، حضرت آدمؑ سے حضرت محمد ﷺ تک۔ مراد ابن محمد سلیم اختر۔ ایچ ایم آر پبلشرز، شادمان، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۳۶۷ص

مختصر اور جامع انسائیکلوپیڈیا، الاشارۃ الی سیرۃ سیدنا محمد المصطفی المعروف بہ سیرت مصطفی۔ علاؤ الدین مغلطائی بن قلیج / محمد انوار انور نظامی مفتی۔ پروگریسو بکس، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۶۰۰ص

مختصر سیرت نبوی ﷺ۔ ابو محمد الملک ہشام حمیری بصری / خالد سیف اللہ رحمانی مولانا۔ بسم اللہ بک ہاؤس، اردو بازار، کراچی، ۲۰۱۸ء۔ ۳۰۸ص

مختصر سیرت نبویہ ﷺ۔ عبد الشکور فاروقی لکھنوی۔ جامعہ فتحیہ، اچھرہ، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۱۲۸ص

مسجد نبوی ﷺ۔ محمد معراج الاسلام۔ صبح نور پبلی کیشنز، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۴۸۰ص

معجزات دست مصطفی ﷺ۔ یونس مبین قادری اشرفی۔ شبیر برادرز، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۱۷۲ص

معجزات مصطفی ﷺ۔ محمد فیاض چشتی مفتی۔ شاکر پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۴۲۴ص

معراج النبی ﷺ لمحہ بہ لمحہ۔ محمد فہیم عالم۔ بچوں کا کتاب گھر، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔

مقدس رسول ﷺ کے مقدس غزوات۔ ابو حمزہ سعید مجتبیٰ السعیدی۔ مکتبہ بیت الاسلام، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۷۳۰ص

مکی دور میں رسول اللہ ﷺ کے تعلیمی کارنامے۔ محمد عبد الحلیم چشتی، ڈاکٹر۔ مکتبہ الکوثر، ۲۰۱۸ء۔ ۲۱۰ص

میلاد تاجدار ختم نبوت ﷺ۔ محمد نعیم اللہ خان قادری۔ کتب خانہ امام احمد رضا، دربار مارکیٹ، لاہور۔، ۲۰۱۸ء۔ ۵۲۴ص

میلاد سید الانبیاء ﷺ۔ محمد نعیم اللہ خان قادری۔ کتب خانہ امام احمد رصا، دربار مارکیٹ، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۵۱۲ص

میلاد شفیع معظم ﷺ۔ میثم عباس قادری۔ حماد احمد جاوید فاروقی پبلشنز، لاہور، ۱۴۳۹ھ۔ ۵۰۴ص

ناموس رسالت ﷺ مغرب اور آزادی اظہار۔ محمد متین خالد۔ علم و عرفان پبلشرز، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۳۹۷ص

نسیم الریاض فی شرح شفاء شریف۔ شہاب الدین احمد بن محمد۔ محمد نعیم قادری رضوی۔ شبیر برادرز، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۳ جلدیں، ۱۷۵۶ص

واقعہ معراج النبی ﷺ الفتوحات المکیہ کی روشنی میں۔ بشریٰ سجان۔ سندیکا اکیڈمی، کراچی، ۲۰۱۸ء۔ ۲۴۸ص

وہ نبی ﷺ۔ خاور رشید بٹ۔ بیت الاسلام پرنٹنگ پریس، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۳۰۴ص

ہادی کامل ﷺ۔ خادم حسین شاہ انجم فقیر۔ دعا پبلی کیشنز، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۸ء۔ ۴۳۹ص

ہجرت مصطفی ﷺ۔ محمد علاؤالدین ندوی۔ گرین بکس، کراچی، ۲۰۱۸ء۔ ۲۴۰ص